www.understandquran.com

سبق-4 : احساسِ ذمہ داری

اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ :

- بدلے کے دن سے کیا مراد ہے؟
- اس دن کامیاب ہونے کے لیے مجھے کیا کرنا چاہیے؟
- بدلے کے دن کیسا منظر ہوگا؟

تلاوت وتشریح : تجوید اور احساس کے ساتھ پڑھیے جیسا کہ حضرت محمد ﷺ پڑھا کرتے تھے !

الرَّحِيۡمِ (1)	الرَّحۡمٰنِ
رحم کرنے والا ہے۔	جو بہت مہربان
جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے۔	

- سبق : 2 میں ہم اللہ کی دو صفات الرحمٰن اور الرحیم کے بارے میں پڑھ چکے ہیں۔

الدِّيۡنِ (4)	يَوۡمِ	مٰلِكِ
بدلے کے۔	دن کا	مالک ہے
مالک ہے بدلہ کے دن کا۔		

- **يَوۡمِ الدِّيۡنِ:** جس دن اللہ کے سامنے ہمارے امتحان کا نتیجہ **(Result)** نکلے گا۔
- **مٰلِكِ:** اللہ قیامت کے دن کا مالک اور بادشاہ ہے۔
- ایک دن یہ تمام دنیا تباہ ہو جائے گی، تمام جاندار چیزیں مر جائیں گی، زمین پر موجود ہر چیز برباد ہو جائے گی۔ بدلہ کے دن اللہ تعالیٰ ہر انسان کو دوبارہ زندہ کرے گا، وہ دن دنیا کے **50,000** سال کے جتنا لمبا ہوگا۔
- اس دن دنیا کے تمام لوگ اللہ کے سامنے اپنا فیصلہ سننے کے لیے کھڑے ہوں گے۔ چاہے وہ عام انسان ہوں یا بادشاہ، امیر ہوں یا غریب، سب کے سب اللہ کے سامنے مجبور بن کر کھڑے رہیں گے۔
- لوگوں نے زمین پر جو بھی کام کیے تھے اس کا مکمل ریکارڈ (اعمال نامہ) انہیں دیا جائے گا۔ کچھ لوگ ایسے ہوں گے جنھوں نے اللہ کی فرماں برداری کی ہوگی تو کچھ وہ ہوں گے جنھوں نے اللہ کی نافرمانی کی ہوگی۔
- اس امتحان میں کامیاب ہونے والوں کو ان کا اعمال نامہ دائیں ہاتھ میں دے کر انہیں جنت میں بھیج دیا جائے گا جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے، ان کے چہرے چمکدار ہوں گے۔
- جو اس امتحان میں ناکام ہو جائیں گے ان کا اعمال نامہ ان کے بائیں ہاتھ میں دے کر انہیں جہنم میں بھیج دیا جائے گا۔ ان کے چہرے غمگین اور اُداس ہوں گے۔ وہ خواہش کریں گے کہ دنیا میں لوٹ جائیں اور اچھے کام کریں، مگر انہیں کوئی موقع نہیں دیا جائے گا۔

www.understnadquran.com

حدیث : نبی کریم ﷺ نے فرمایا” قیامت کے دن سات لوگ اللہ تعالیٰ کے عرش کے سائے میں ہوں گے “۔اُن میں سے تین یہ ہیں :

1. وہ بندہ جو اللہ کی عبادت میں پروان چڑھا،
2. وہ انسان جس کا دل مسجد میں اٹکا ہوا ہے (یعنی ہر وقت عبادت کا خیال رہتا ہو) ،
3. وہ لوگ جو اللہ ہی کے لیے ایک دوسرے سے محبت رکھیں اور اللہ ہی کی خاطر ایک دوسرے سے الگ ہو جائیں۔ (بخاری و مسلم)

- ہمیں بھی کوشش کرنی چاہیے کہ ہم ان میں سے ایک بن جائیں؛ تاکہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے عرش کے سائے میں ہمیں بھی جگہ مل سکے۔

غور و فکر-مطالعہ ، تصوّر اور احساس :

- تصور کیجیے کہ بہت سارے لوگ اللہ تعالیٰ کے سامنے اپنا نتیجہ دیکھنے کے لیے کھڑے ہوئے ہیں کہ وہ کامیاب ہوئے ہیں یا ناکام۔
- ان لوگوں کی تکلیف اور پریشانی کو محسوس کریں جو اس دن بہت زیادہ فکر مند اور غمگین ہوں گے۔
- ان لوگوں کی خوشی کو محسوس کیجیے جو اللہ کے فرماں بردار تھے ، تصور کریں کہ آپ ان لوگوں میں سے ہیں جو جنت میں جانے والے ہیں جہاں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رہنا ہے۔

نصیحت لینا-دعا ، احتساب اور پلان :

- ہر دن یہ کوشش کیجیے اور پلان بنائیے کہ میں کس طرح قیامت کے دن کامیاب ہو سکتا ہوں؟ مثلاً نماز پڑھنا، گھر والوں کی مدد کرنا، اپنے کاموں کو خود سے اچھے انداز میں کرنا، پڑھائی کرنا، سب کے ساتھ اچھے اخلاق سے پیش آنا اور ایک اچھا مسلمان بننے کی کوشش کرنا۔
- اللہ نے مجھے بہت ساری نعمتیں اور تحفے عطا کیے ہیں، اس لیے مجھے ان سب کا اچھا استعمال کرنا چاہیے کیونکہ ان تمام نعمتوں کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔ ماں باپ ، بھائی بہن اور دوستوں کے علاوہ وقت ، کام ، پیسے، کتابیں، بجلی، پنکھا وغیرہ ہر ایک نعمت کے بارے میں سوال ہوگا۔

عادت :

- ان شاء اللہ میں سب سے پہلے نماز کو ترجیح دوں گا، ہمیشہ وقت پر اور خشوع و خضوع کے ساتھ نماز ادا کروں گا، تاکہ میں عرش کے سائے میں کھڑا رہ سکوں۔
- ان شاء اللہ میں پوری کوشش کروں گا کہ اپنی زبان سے یا اپنے کسی عمل سے کسی کو تکلیف نہ پہونچاؤں۔

مشقی سوالات

1. ”یَوۡمِ الدِّیۡنِ“ سے کیا مراد ہے؟
2. بدلے کے دن کامیاب ہونے کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہیے؟
3. بدلے کے دن کا منظر کیسا ہوگا؟
4. جن لوگوں کو بائیں ہاتھ میں اعمال نامہ دیا جائے گا وہ کیوں دنیا میں واپس جانے کی تمنا کریں گے؟
5. اللہ کے عرش کے سائے میں جگہ پانے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟